بچوں کے ساتھ چرچ جانا (صبر اور مستقل مزاجی کی تربیت)

اکثر چرچ میں بچوں کا بے چینی سے بیٹھنا ایک عام منظر ہے۔ وہ ٹانگیں مارتے، شور مچاتے یا رونے لگتے ہیں۔ بعض اوقات والدین بچوں کے اس رویے سے خود تھک جاتے ہیں یا پھر فوراً چرچ سے ہی چلے جاتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ ایک عارضی مرحلہ ہے اور وقت کے ساتھ ہر بچے کی عادت بدل جاتی ہے۔ والدین کی ثابت قدمی، محبت اور صبر بچوں کی تربیت میں ایک نہایت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

ابتدائی دنوں میں آپ شاید ماس کے دوران پوری توجہ نہیں دے پائیں گے، مگر یہی عمل آپ کے اور آپ کے بچے کے لیے ایک سبق ہے کہ محبت، صبر اور مستقل مزاجی کے ذریعے روحانی تربیت ممکن ہے۔ یہ بھی یاد رکھنا ضروری ہے کہ دوسروں کی تنقید یا ناراضگی کو آپ کا حوصلہ توڑنے نہ دیں۔ بعض لوگ بچے کی حرکت پر نظر ڈال کر اپنی رائے دیں گے مگر بطور والدین آپ کو یہ سمجھنا چاہیے کہ بچے کا بے چین ہونا نارمل ہے اور یہ ماں کی محبت اور کوشش کو کم نہیں کرتا۔ اصل مقصد یہ ہے کہ آپ اپنی عبادت جاری رکھیں اور اپنے بچے کو دکھائیں کہ خدا کے گھر جانا شکریہ ادا کرنے اور روحانی تعلق قائم کرنے کا ایک طریقہ ہے۔

یہ مرحلہ ہمیشہ آسان نہیں ہوتا۔ بعض دن زیادہ مشکل ہوں گے، کچھ عبادات کے دوران بچے زیادہ شور مچائیں گے اور کبھی کبھی دل کرے گا کہ درمیان میں ہی چرچ سے اُٹھ کر چلے جائیں، بعض اوقات بچوں کی پٹائی کرنے کا بھی دل کرے گا لیکن یہاں والدین کو صبر اور ثابت

قدمی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ آخر تک بیٹھنا، گہری سانس لینا، دُعا جاری رکھنا، اور بچے کو بھی بتانا کہ یہ سب ایک اہم عمل ہے، بچوں کے دل میں یہ محبت اور احترام پیدا کرتا ہے۔

بچوں کے ساتھ چرچ جانا صرف عبادت نہیں، بلکہ انہیں اصول، شکرگزاری اور روحانی زندگی کی تربیت دینا بھی ہے۔ یہ عمل بچوں کے لیے مثال بنتا ہے کہ خدا کے گھر جانا کوئی بوجھ نہیں بلکہ خوشی اور شکرانے کا ذریعہ ہے۔ ماں یا والدین کا یہ مستقل رویہ بچے کے دل میں ایک بیج بو دیتا ہے جو ایک دن مضبوط درخت بن کر بچوں کی زندگی میں خدا کی محبت اور عبادت کو فروغ دیتا ہے۔

بچوں کے ساتھ چرچ جانا والدین کے صبر، محبت اور مستقل مزاجی کی تربیت ہے۔ اس عمل سے بچوں میں خدا کی محبت، شکرگزاری اور عبادت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ کبھی ہمت نہ ہاریں، مشکلات کے باوجود کوشش جاری رکھیں، کیونکہ یہی لمحے بچوں کے دل میں ایمان اور روحانی تربیت کے بیج بوتے ہیں۔